السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

بعض لوگ گھروں کے کمروں ہوٹلوں اوردفتروں وغیرہ میں آیات قرآنیہ اوراحادیث نبویہ لکھ کرلٹکادیتے ہیں اس طرح ہسپتالوں اورڈسپنسریوں وغیرہ میں آیت

وَإِذا مَرِضتُ فَهُوَ يَشفينِ ٨٠ ... سورة الشعراء" لکھ کرلٹکادی جاتی ہے 'توسوال یہ ہے کہ کیا اس طرح آیات کالکھ کرلٹکانا بھی ان تعویذات کے قبیل سے ہے جوشرعا ممنوع ہیں ؟یادرہے !لوگوں کااس سے مقصودبرکتوں کا حصول اورشیطانوں کودفع کنا ہوتا ہے نیزاس مقصود بھولنے والے کویاددہانی اورغافل کوتنبیہ کرنا بھی ہوتا ہے ۔اورکیا برکت کی نیت سے گاڑی میں قرآن مجیدرکھنا بھی تعویزکے قبیل سے ہوگا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

!الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد

اگراس سے مقصودلوگوں کویاددہانی کرانا اورایسے امورکی تعلیم دینا ہے جوان کےلیے منفعت بخش ہوں تواس میں کوئی حرج نہیں اوراگراس سے مقصودشیطانوں اورجنوں سے محفوظ رہن ہوتومجھے اس کی کوئی اصل معلوم نہیں اسی طرح برکت کےلیے گاڑی وغیرہ میں قرآن مجیدرکھنے کی اصل ہے اورنہ یہ مشروع ہے ۔اوراگرگاڑی میں قرآن مجیداس لیے رکھا جائے کہ اسے بعض اوقات پڑھ لیاجائے یا بعض دیگرسواراسے پڑھ لیں تویہ ایک اچھی بات ہے اس میں کوئی حرج نہیں ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص41

محدث فتویٰ